- اللہ تعالیٰ کے خاص بندے
- شیطان کے مکر و فریب سے بچنے کا طریقہ
- اولیاء اللہ کے تصرفات و اختیارات
- صاحبِ بصیرت
- امیرِ اہلسنّت کی چند نمایاں خصوصیات
- خوش نصیب عطاری

پیشکش: مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

عقیدتِ مُرشِد بڑھانے والے بیان کا تحریری گلدستہ

فَیضانِ مُرشِد

پیش کش
مرکزی مجلسِ شورٰی (دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبة المدینه باب المدینه کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ

نام بیان: فیضانِ مُرشد

پیش کش: مرکزی مجلسِ شورٰی (دعوتِ اسلامی)

سِنِ طَباعت: ذوالقعدہ ۱۴۲۸ھ، نومبر 2007ء

ناشِر: مَکتَبَۃُ الْمَدِینہ باب المدینہ (کراچی)

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی
مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور
مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی
مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)
مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان
مکتبۃ المدینہ، فیضان مدینہ، آفندی ٹاؤن حیدرآباد
مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور آزاد کشمیر
E.mail:ilmia26@yahoo.com
E.mail.maktaba@dawateislami.net
www.dawateislami.net
Ph:4921389-90-91 Ext:1268

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ علٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

''دیدارِمرشد'' کے 9 حُروف کی نسبت سے اس رسالے کو پڑھنے کی ''9 نیّتیں''

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم: **نِیَّۃُ الۡمُؤۡمِنِ خَیۡرٌ مِّنۡ عَمَلِہٖ** o مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔(المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵)

دومَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بِغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
﴿۲﴾ جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

{۱} ہر بار حَمد و {۲} صلوٰۃ اور {۳} تعوُّذ و {۴} تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ {۵} حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور {۶} قِبلہ رُو مُطالَعَہ کروں گا {۷} جہاں جہاں ''اللہ'' کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور {۸} جہاں جہاں ''سرکار'' کا اِسمِ مبارک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھوں گا۔
{۹} دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فَیضانِ مُرشِد [1]

{شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ تحریری بیان مکمل پڑھ لیجئے۔اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل کو یادِمُرشد میں مچلتا پائیں گے۔}

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال **محمد اِلیاس عطّار قادری** رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنے تخریج شدہ رسالے ''**ضیائے درودوسلام**'' میں نقل فرماتے ہیں کہ **سرکارِ مدینہ**، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ برکت نشان ہے:

''مجھ پر دُرود شریف پڑھ کر اپنی مجالِس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لیے نور ہوگا۔''

(فردوسُ الاخبار، رقم الحدیث ۳۱۴۸، ج۳، ص۴۱۷، طبعة دارالکتب العربی بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مــــــدینہ

[1] یہ بیان نگرانِ شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری سَلَّمَہُ الْبَارِی نے ۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۶ھ بمطابق 7جولائی 2005ء فیضانِ مدینہ، مرکز الاولیا لاہور کے ہفتہ وار اجتماع میں فرمایا۔ضروری ترمیم واضافے کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔

غوثِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کا تَصَرُّف

اعلٰی حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عَظِیمُ المَرتَبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دِین و مِلَّت حضرتِ علّامہ مولیٰنا الحاج الحافظ القاری الشّاہ امام احمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن اپنے عظیمُ الشّان شہرۂ آفاق فتاوٰی رضویہ جلد 21 صفحہ 388 پر نقل کرتے ہیں: حضرت سَیِّدُنا شیخ عارف بِاللہ ابُو الخیر بِشر بن محفوظ بغدادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی فرماتے ہیں: ایک روز میں 12 افراد کے ہمراہ شہنشاہِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالٰی عنہ کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھا۔ حضور غوثِ اعظم دستگیر عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَدِیْر نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے ہر ایک، ایک ایک مراد مانگے ہم عطا فرمائیں گے۔'' آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے اِرشاد پر 10 صاحبوں نے دینی حاجات، علم و معرفت (مَعْ۔ رِفَت) کے متعلق اور 3 شخصوں (اشخاص) نے دنیوی عہدہ و منصب کی مُرادیں مانگیں۔'' پیرانِ پیر، روشن ضمیر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: ''تیرے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے ہم ان اہلِ دین و دُنیا سب کی مدد کرتے ہیں اور تیرے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی عطا پر روک نہیں۔''

حضرت سَیِّدُ نا شیخ عارف بِاللہ ابُو الخیر بِشر بن مَحفوظ بَغدادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ

الہَادِی فرماتے ہیں: خداعَزَّوَجَلَّ کی قسم! جس نے جو مانگا تھا پایا، میں نے یہ مراد چاہی تھی کہ ایسی مَعْرِفت مل جائے کہ وارداتِ قلبی (یعنی دِلی ارادے) میں مجھے تمیز ہوجائے کہ یہ وارِد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور یہ نہیں؟'' (اوروں کو اُن کی مرادیں ملنے کی تفصیل بیان کر کے فرماتے ہیں:) ''اور میری یہ کیفیت ہوئی کہ میں غوثُ الاعظم عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ الاَکرَم کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُسی مجلس میں اپنا دستِ مبارک میرے سینے پر رکھا تو فوراً ایک نور میرے سینے میں ایسا چمکا کہ آج تک میں اُسی نور سے تمیز کر لیتا ہوں کہ یہ وارِد حق ہے اور یہ باطِل، یہ حال ہدایت ہے اور یہ حال گمراہی۔ اس سے پہلے مجھے تمیز نہ ہو سکنے کے باعث سخت قلق (قَ۔لَق) یعنی رنج رہا کرتا تھا۔'' (فتاویٰ رضویہ، ج۲۱، ص۳۸۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اللہ تبارک وتعالیٰ نے **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وہ مُقام اور بلندی عطا فرمائی ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب کی دنیوی و اُخروی حاجات پوری فرماتے ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے در سے مانگنے والا کبھی خالی ہاتھ نہیں جاتا۔

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا (عزوجل ورضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

بلیّات و غم و اَفکار کیوں کر گھیر سکتے ہیں

سَروں پر نام لیووں کے ہے پنجہ غوثِ اعظم کا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مُریدِی لَا تَخَفْ کہہ کر تسلی دی غلاموں کو

قیامت تک رہے بے خوف بندہ غوثِ اعظم کا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(قبالۂ بخشش از خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولانا جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

اللہ تعالیٰ کے خاص بندے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ شبِ اسریٰ کے دُولھا، حبیبِ کبریا، مُشکل کُشا و حاجت روا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ ایسے بندے ہیں جنہیں **اللہ** تعالیٰ نے خَلْق کی حاجت روائی کے لیے خاص فرمایا ہے، لوگ گھبرائے ہوئے اپنی حاجتیں ان کے پاس لاتے ہیں، یہ بندے عذابِ الٰہی سے امان میں ہیں۔

(المعجم الکبیر، الحدیث ۱۳۳۳٤، ج۱۲، ص۲۷٤)

مرجعِ حاجات

حضرت اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ **اللہ** تعالیٰ جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اُسے لوگوں کا **مرجعِ حاجات** بنا دیتا ہے۔

(الفردوس بمأثور الخطاب، الحدیث ۹۳۸، ج ۱، ص ۱٤٦)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ اولیاءِ کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی کی بارگاہ میں اُن کی ظاہری زندگی میں اور وِصال کے بعد بھی حاضر ہو کر اپنی حاجتیں عرض کرتے ہیں اور اپنی جھولیاں مُرادوں سے بھر لیتے ہیں۔ بات صرف حُسنِ اِعتقاد کی ہے، اگر یہ مضبوط ہو تو خوب بَرَکتیں حاصل ہوتی ہیں۔ انہیں حاجت روائی کی طاقت اور قوت عطا فرمانے والا **اللہ** ربُّ العزّت ہے۔ بے شک عالَم کے ذرّے ذرّے پر حقیقی قبضہ **اللہ** تبارک وتعالیٰ کا ہے، مگر نہ اُس کی قدرت محدود، نہ اُس کی عطا کا بابِ وسیع مَسدُود (یعنی بند) اور بے شک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

چنانچہ پارہ 1، سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ، آیت 20 میں اِرشاد ہوتا ہے،

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ ترجمۂ کنز الایمان: بے شک اللہ (عَزَّوَجَلَّ) سب کچھ کر سکتا ہے۔

پارہ 15 ،سُوْرَۃُ بَنِیۡ اِسۡرَآئِیۡلَ، آیت 20 میں اِرشاد ہوتا ہے،

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُوۡرًا ○ ترجمۂ کنز الایمان: اورتمہارے رب (عَزَّوَجَلَّ) کی عطا پر روک نہیں۔

356 اولیاءِ کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، آفتابِ قادریت، ماہتابِ رضویت، صاحبِ خوف وخشیت، عاشقِ اعلیٰحضرت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنی مایۂ ناز تصنیف **فیضانِ سُنّت** تخریج شُدہ جلد اوّل کے صفحہ نمبر 431 پر 356 اولیائے کرام کی روایت نقل فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

حضرتِ سیدنا ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینۂ منورہ، سردارِ مکۂ مکرّمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا، ''اللہ تعالیٰ کے تین سو بندے رُوئے زمین پر ایسے ہیں کہ ان کے دل حضرتِ سَیِّدُ نا آدم صَفِیُّ اللّٰه عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے قلبِ اَطہر پر ہیں۔ اور چالیس کے دِل حضرت سَیِّدُ نا موسیٰ کلیمُ اللّٰه عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے قلبِ اَطہر پر ہیں۔ اور سات کے دِل حضرت سَیِّدُ نا ابراھیم خلیل اللّٰه عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے قلبِ اَطہر پر ہیں

اور پانچ کے دل حضرتِ سَیِّدُ ناجبرائیل عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے قلبِ اَطہر پر ہیں۔اور تین کے دل حضرتِ سَیِّدُ نامیکائیل عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے قلبِ اَطہر پر ہیں۔ایک ان میں سے ایسا ہے جس کا دل حضرتِ سَیِّدُ نا اِسرافیل عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے قلبِ اَطہر پر ہے۔جب اِن میں سے ''ایک'' وفات پاتا ہے تو اللّٰہ تعالٰی اس کی جگہ ''تین'' میں سے ایک کو مقرر فرماتا ہے اور اگر ''تین'' میں سے کوئی ایک وفات پاتا ہے تو اللّٰہ تعالٰی اُس کی جگہ ''پانچ'' میں سے ایک کو اور اگر ''پانچ'' میں سے کوئی ایک وفات پاتا ہے تو اللّٰہ تعالٰی اُس کی جگہ ''سات'' میں سے ایک کو اور اگر ''سات'' میں سے کوئی ایک وفات پاتا ہے تو اللہ تعالٰی اُس کی جگہ ''چالیس'' میں سے ایک کو اور اگر ان ''چالیس'' میں سے کوئی ایک وفات پاتا ہے تو اللّٰہ تعالٰی اُس کی جگہ ''تین سو'' میں سے ایک کو اور اگر ان ''تین سو'' میں سے کوئی ایک وفات پاتا ہے تو **اللہ** تعالٰی اُس کی جگہ عام لوگوں میں سے کسی کو مقرر فرماتا ہے۔ اِن کے ذریعے (وسیلے) سے زِندگی اور موت ملتی، بارِش برستی، کھیتی اُگتی اور بلائیں دُور ہوتی ہیں حضرتِ سَیِّدُ نا ابنِ مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ سے استفسار کیا گیا، ''ان کے ذریعے کیسے زندگی اور موت ملتی ہے؟'' فرمایا وہ اللّٰہ تعالٰی سے اُمت کی کثرت کا سوال کرتے ہیں تو اُمت کثیر ہو جاتی ہے اور ظالموں کے

لئے بددعا کرتے ہیں تو اُن کی طاقت توڑ دی جاتی ہے ،لوگوں سے مختلف قسم کی بلائیں ٹال دی جاتی ہیں۔(حلیة الاولیاء، ج ۱، ص ۴۰، حدیث ۱۶)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ مقام ہے اولیاءِ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کا کہ خَلْق کی حیات وموت اور مینہ کا برسنا، نباتات کا اُگنا اور بلاؤں کا دفع ہونا ان کی برکتوں سے ہوتا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ **اللہ** تعالیٰ عوام سے کسی کو چُن کر ان کی تعداد پوری فرما دیتا ہے۔ **اللہ** تعالیٰ ہمیں بھی ان اولیاءِ کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی کے صدقے اپنی ولایت کی خیرات عطا فرمادے۔

تو اپنی ولایت کی خیرات دے دے
وسیلہ میرے غوث کا یاالٰہی (عَزَّوَجَلَّ)

(مُناجاتِ عطاریہ از امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ)

تمام عالَم میں تصرف فرمانے والے

سردارِ سلسلۂ سہروردیہ حضرت شَیْخُ الشُّیُوخ ،شہابُ الحقِّ وَ الدِّین عمر سہروردی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ مجھے علمِ کلام کا بہت شوق تھا، میں نے اسکی

کتابیں ازبر (یعنی حفظ) کرلی تھیں اوراس میں خوب ماہر ہوگیا تھا۔ میرے عَمِّ مکرَّم (یعنی چچاجان) پیرِ معظم حضرت سَیِّدی نجیبُ الدِّین عبدُ القاہر سہروردی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی ایک روز مجھے ساتھ لے کر بارگاہِ غوثیت پناہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں حاضر ہوئے۔ راہ میں مجھ سے فرمایا: اے عمر! رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہم اِس وقت اُس کے حضور حاضر ہونے کو ہیں، جس کا دل **اللہ** تعالیٰ کی طرف سے خبر دیتا ہے، دیکھ! ان کے سامنے باحتیاط (یعنی محتاط) حاضر ہونا کہ ان کے دیدار سے بَرَکت پاؤ۔

جب ہم حاضرِ بارگاہ ہوئے تو میرے پیر (سَیِّدی نَجیبُ الدِّین عبدُ القاہر سہروردی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی) نے حضرت سیدنا غوثِ اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم سے عرض کی: ''اے میرے آقا! رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ میرا بھتیجا علمِ کلام[1] میں آلودہ ہے، میں

مدینہ

[1]: علمِ کلام: مذہبی اُمور کو دلائل سے ثابت کرنا یعنی مذہبی بحث ومناظرہ کا علم۔ (فیروز اللغات، ص ۹۰۲)
اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فتاوٰی رضویہ، جلد 23 صفحہ 627 تا 628 لکھتے ہیں: ''ائمۂ دین فرماتے ہیں جو علم کلام میں مشغول رہے اس کا نام دفترِ علماء سے محو ہو جائے۔ جب متاخرین کا علم کلام جس کے اصل اصول عقائد سنّت واسلام ہیں بوجہ اختلاط فلسفہ وزیادات مزخرفہ مذموم ٹھہرا اور اس کا مشتغل لقب عالم کا مستحق نہ ہوا تو خاص فلسفہ ومنطق فلاسفہ ودیگر خرافات کا کیا ذکر ہے، ولہذا حکم شرعی ہے کہ اگر کوئی شخص علمائے شہر کے لئے کچھ وصیت کر جائے تو ان فنون کا جاننے والا ہرگز اس میں داخل نہ ہوگا۔''

منع کرتا ہوں، نہیں مانتا۔'' حضور (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے مجھ سے فرمایا: اے عمر! تم نے علمِ کلام میں کون کون سی کتابیں حفظ کی ہیں؟ میں نے عرض کی: ''فُلاں فُلاں کتابیں۔'' (یہ سُن کر) حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دستِ مبارک میرے سینے پر پھیرا، **خدا تعالیٰ کی قسم! ہاتھ ہٹنے نہ پائے تھے کہ مجھے ان کتابوں سے ایک لفظ بھی یاد نہ رہا،** اوران کے تمام مَطَالِب **اللہ** تعالیٰ نے مجھے بُھلا دیئے، ہاں! **اللہ** تعالیٰ نے میرے سینے میں فوراً علمِ لَدُنی [1] بھر دیا، تو میں حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے علمِ الٰہی [2] عَزَّوَجَلَّ کا گویا ہو کر اُٹھا (یعنی علمِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ کو تسلیم کر کے اُٹھا) اور حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا: ''مُلکِ عِراق میں سب سے پہلے نامور تم ہو گے یعنی تمہارے بعد عراق بھر میں کوئی اس درجہ شہرت کو نہ پہنچے گا۔'' اس کے بعد امام شَیْخُ الشُّیُوخ سہروردی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: **حضرت شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بادشاہِ طریق (یعنی طریقت کے بادشاہ) ہیں اور تمام عالم میں یقیناً تصرف فرمانے والے۔** رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(بهجة الاسرار، فصول من كلامه مرصعا...الخ، ص ۷۰)

مدینہ

[1]: علمِ لَدُنی: وہ علم جو کسی کو خدا تعالیٰ کی طرف سے براہِ راست بغیر استاد حاصل ہو۔ (فیروز اللغات، ص۹۰۲)

[2]: علمِ الٰھی: اللہ تعالیٰ کی معرفت کا علم۔ (وہ علم جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو وجود خارجی یا عقل میں مادہ کے محتاج نہ ہوں۔) (فیروز اللغات، ص۹۰۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کیسا تَصرُّف تھا حضورغوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا۔آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کا ارشادِ مبارک ''بَھْجَۃُ الْاَسْرَار'' میں ہے، **''کیا تمہیں معلوم نہیں کہ لوگوں کے دِل میرے ہاتھ میں ہیں۔چاہوں تو اپنی طرف سے پھیردوں اور چاہوں تو اپنی طرف متوجہ کرلوں۔''**

(بھجة الاسرار،فصول من کلامه مرصعا...الخ،ص ۱۴۹)

کُنجیاں دِل کی خدا نے تجھے دیں ایسی کر (عَزَّوَجَلَّ)

کہ یہ سینہ ہو محبت کا خزینہ تیرا (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ)

(حدائقِ بخشش شریف)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فِرِشتوں کا تَصَرُّف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللّٰہ تبارک وتعالیٰ نے فرشتوں کو بھی دِلوں میں تَصرُّف کرنے کی قوت عطا فرمائی ہے جبھی تو فرشتے دِلوں میں اِلقائے خیر کرتے یعنی نیک ارادے ڈالتے اور بُرے خیالات سے بچاتے ہیں۔چنانچہ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مکے مدینے کے تاجدار، دوعالم کے مالک ومختار بعطائے پروردگار،غیبوں پر خبردار عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

نے فرمایا کہ جب قاضی مجلسِ حَکَم (حَ۔کَم) میں بیٹھتا ہے (یعنی فیصلہ کرنے بیٹھتا ہے) تو دو فرشتے اُترتے ہیں جو اُس کی رائے کو دُرُستی دیتے ہیں اور اسے ٹھیک بات سمجھنے کی توفیق دیتے ہیں اور اِسے نیک راستہ سمجھاتے ہیں جب تک حق سے مَیل نہ کرے۔ (یعنی رُوگردانی نہ کرے) جہاں اُس نے مَیل کیا (یعنی روگردانی کی) فرشتوں نے اُسے چھوڑا اور آسمان کی طرف پرواز کر گئے۔

(السنن الکبریٰ للبیہقی، الحدیث ۲۰۱۶۶، ج ۱۰، ص ۱۵۱)

شیطان کا تَصَرُّف

جس طرح **اللہ** تعالیٰ نے فرشتوں کو یہ طاقت اور قوت عطا فرمائی ہے کہ وہ لوگوں کے دِلوں میں تصرف کرتے ہیں۔ اسی طرح **اللہ** تعالیٰ نے ابلیس شیطان کو بھی اپنے خاص بندوں کے علاوہ عام لوگوں کے دلوں میں تصرف کرنے کا اختیار دیا ہے۔ **سَیِّدی اعلیٰ حضرت** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت فتاویٰ رضویہ جلد 21 صفحہ 381 پر فرماتے ہیں کہ ملائکہ کی شان تو بلند ہے شیاطین کو قلوب عوام میں تصرف دیا ہے جس سے فقط اپنے چُنے ہوئے بندوں کو مستثنیٰ (مُس۔تَث۔نا) یعنی محفوظ کیا ہے۔ چنانچہ پارہ ۱۵، سُوْرَۃُ بَنِیْ اِسْرَآئِیْل، آیت نمبر ۶۵ میں ارشاد ہوتا ہے۔

اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَکَ عَلَیۡہِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ ترجمۂ کنزالایمان: بے شک جو میرے بندے ہیں اِن پر تیرا کچھ قابو نہیں۔

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت سَیِّدَتُنا صَفِیَّہ بنت حُیَیّ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سلطانِ مدینۂ منورہ، سردارِ مکۂ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بے شک شیطان انسان کی رَگ رَگ میں خون کی طرح جاری وساری ہے۔''

(صحیح البخاری، کتاب بدء الخلق،باب صفة ابلیس و جنوده،الحدیث ۳۲۸۱،ج۲،ص ۴۰۰)

حضرت سیدنا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک شیطان اپنی چونچ آدمی کے دِل پر رکھے ہوئے ہے، جب آدمی خدا تعالیٰ کو یاد کرتا ہے، شیطان دَبک (دَ۔بَک یعنی بھاگ) جاتا ہے اور جب آدمی (ذِکر سے) غفلت کرتا ہے (بھول جاتا ہے) تو شیطان اُس کا دِل اپنے مُنہ میں لے لیتا ہے۔

(شعب الایمان ،الحدیث ۵۴۰،ج۱،ص۴۰۲)

شیطان کے مکر و فریب سے بچنے کا طریقہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ جب آدمی **اللہ** تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان کے مکر وفریب سے بچا رہتا ہے اور شیطان اس کو غافل نہیں کر پاتا۔ جہاں انسان **اللہ** تعالیٰ کے ذکر سے **غافل ہوا**، شیطان فوراً اُس کے دل میں

وسوسے ڈالتا ہے اور اُس کو بہکاتا ہے۔ **اللّٰہ** تعالیٰ ہمیں ہر وقت اپنا ذکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

امام رازی عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الۡھَادِی اور شیطان

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے **''وسوسے اور اُن کا علاج''** میں نقل کرتے ہیں کہ امام فخر الدّین رازی عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الۡھَادِی کی نَزۡع کا وقت جب قریب آیا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس شیطان حاضر ہوا کیونکہ اُس وقت شیطان جان توڑ کوشش کرتا ہے کہ کسی طرح اِس بندے کا ایمان سَلۡب ہو جائے۔ اگر اُس وقت وہ اِیمان سے پھر گیا تو پھر کبھی نہ لوٹ سکے گا۔ شیطان نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا کہ تم نے تمام عُمر مُناظروں، بحثوں میں گزاری، خدا عَزَّوَجَلَّ کو بھی پہچانا؟ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: بے شک خدا عَزَّوَجَلَّ ایک ہے۔ شیطان بولا، اِس پر کیا دلیل؟ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک دلیل پیش کی۔ شیطان خبیث **مُعَلِّمُ الۡمَلَکُوۡت** (یعنی فِرِشتوں کا اُستاذ) رہ چکا ہے۔ اُس نے وہ دلیل توڑ دی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دوسری دلیل قائم کی؟ اُس خبیث نے وہ بھی توڑ دی۔ یہاں تک کہ 360 دلیلیں حضرتِ امام رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے قائم کیں مگر اس لعین نے (اپنے زعمِ فاسد میں) سب توڑ دیں۔ اب امام صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سخت

پریشانی اور مایوسی میں مبتلا ہوئے۔آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پیر حضرت شیخ نجم الدین کُبریٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہیں دُور دَراز مقام پر وضو فرما رہے تھے۔وہاں سے پیر صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے امام رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو آواز دی کہ کہہ کیوں نہیں دیتا کہ میں نے خدا عَزَّوَجَلَّ کو بے دلیل ایک مانا۔(ملفوظات،حصہ چہارم،ص۳۸۹ تا ۳۹۰)

مسلماں ہے عطّار تیری عطا سے
ہو ایمان پر خاتمہ یاالٰہی عَزَّوَجَلَّ

(مناجاتِ عطاریہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مُرشدِ کامل کے ہاتھ میں ہاتھ دے دیجئے

مَیٹھے مَیٹھے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے معلوم ہوا کہ شیطان کے مکروفریب سے بچنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کسی مرشدِ کامل کے ہاتھ میں ہاتھ دے دیا جائے۔

مُرشدِ کامل

مَیٹھے مَیٹھے اسلامی بھائیو! آج کے اس پُرفتن دَور میں جبکہ ہر طرف بے راہ روی کا دور دورہ ہے ایک ایسی ہستی کا تذکرہ کرتا ہوں جس کی بدولت **اللّٰہ** تعالیٰ

نے لاکھوں انسانوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ ان کو عوام وخواص امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے لقب سے یاد کرتے ہیں۔ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عقائد واعمال، شریعت وطریقت، تاریخ وسیرت، طِبابت ورُوحانیت وغیرہ مختلف موضُوعات پر کئے گئے سوالات کے جَوابات پر مشتمل مدنی مذاکرے اوراصلاحی، فقہی، روحانی واخلاقی موضوعات سے معمور کثیر کیسٹ بیانات سُنیے، بے شمار سُنّتوں کا مجموعہ **فیضانِ سُنّت** (تخریج شدہ)، حج وعمرہ کے متعلق **رفیق الحرمین** اور بے شمار موضوعات پر دیگر کتب ورسائل کا مطالعہ کیجئے تو پتا چلے گا کہ **اللہ** تعالیٰ نے انہیں کیسا علم عطا فرمایا ہے۔

یہ **دعوتِ اسلامی** کا ٹھاٹھیں مارتا سمُندر دیکھئے کہ **اللہ** تعالیٰ نے اس مردِ کامل کے ذریعے لاکھوں بے نمازیوں کو نمازی، فیشن پرستوں کو سُنّتوں کا عادی، فاسِقوں کو متّقی بنادیا ہے اور بدعقیدوں کو خوش عقیدگی، جاہلوں کو علمِ دین کی روشنی، بے عملوں کو عمل کی پختگی، خشک مزاجوں کو لذتِ عشقِ مصطفوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم، بے باکوں کو خوفِ خداوندی عزَّ وَجلّ اور لاکھوں اسلامی بہنوں کو زیورِ شرم وحیاء سے آراستہ و پیراستہ کیا ہے۔ جامعاتُ المدینہ، دارُالافتاء اہلِسُنّت، علماءِ کرام ومفتیانِ عِظام و

مصنّفین کَثَّرَھُمُ اللہ تعالیٰ کی بہاریں دیکھئے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اس مردِ قلندر کے ذریعے جہالت کو کیسے دور فرمایا ہے۔

؎ پیکرِ علم و حکمت، امیرِ اہلسُنّت
کہتی ہے ان کو خَلْقت امیرِ اہلسنّت

؎ نائبِ اعلیٰ حضرت امیرِ اہلسنّت
ہیں عالمِ شریعت امیرِ اہلسنّت

؎ داڑھی سجائی ہم نے، زلفیں سجائیں ہم نے
یہ سب ہے تیری برکت امیرِ اہلسنّت

؎ سینے ہمیں لگایا، درس و بیاں سکھایا
چمکائی کیسی قسمت امیرِ اہلسنّت

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبْ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی چند نُمایاں خُصوصِیّات

خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ، عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم اور جذبۂ اتباعِ قرآن وسنّت، جذبۂ اِحیائے سُنّت، عفو ودرگذر، صبر، شکر، عاجزی وانکساری، اِخلاص و

تقوٰی، حُسنِ اخلاق، جُود وسخا، عبادت وریاضت، دُنیا سے بے رغبتی، حفاظتِ ایمان کی فکر، فروغِ علمِ دین وتبلیغ دین بالخصوص خدمتِ اہلسنّت، محبوبانِ بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ خصوصاً اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے انتہائی محبت وعقیدت، لوگوں سے ہمدردی اور خیر خواہی کا ذہن، تمام تر معاملات حتّٰی کہ عِلاج ومُعالجہ کے بارے میں بھی لوگوں کی رہنمائی وغیرہ خاصیتیں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی ذات میں نمایاں نظر آتی ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو ایسا مقام عطا فرمایا کہ وقت کے بڑے بڑے علماء الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے بارے میں علماءِ اہلسُنّت دامت فیوضھم کے تأثرات

الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ! علمائے اہلسنّت دامت فیوضھم امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی مَدَنی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور وقتاً فوقتاً اس کا اظہار بھی فرماتے رہتے ہیں، چنانچہ

﴿1﴾فقیہِ اعظم ہند، شارِح بُخاری ، نائِبِ مفتیِٔ اعظم ہِند، **مفتی محمد شریف الحق امجدی** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی جنھوں نے **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کو خلافت اور سندیں عطا کی ہیں، فرماتے ہیں: ''جناب مولانا محمد الیاس صاحب دامت برکاتہم العالیہ اس زمانے میں فی سبیل اللہ عَزَّ وَجَلَّ بغیر مشاہرے اور نذرانے کی طرف طَمَعْ کے، خالص اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے اور اس کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی رِضا جوئی کے لیے اتنا عظیم الشّان، عالم گیر پیمانے پر کام کر رہے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں لاکھوں بدعقیدہ، سُنّی ، صحیح العقیدہ ہو گئے ۔ اور لاکھوں شریعت سے بیزار افراد شریعت کے پابند ہو گئے ۔ بڑے بڑے لکھ پتی کروڑ پتی گریجویٹ نے داڑھیاں رکھیں ، عِمامہ باندھنے لگے، پانچوں وقت باجماعت نمازیں پڑھنے لگے اور دینی باتوں سے دلچسپی لینے لگے ، دوسرے لوگوں میں دینی جذبہ پیدا کرنے لگے۔ کیا یہ کارنامہ اس لائق نہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں قبول ہو؟ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بگڑنے کے وقت جو میری سُنّت کا پابند ہو گا اس کو سوشہیدوں کا ثواب ملے گا۔ (مشکوۃ، ص ۳۰)

جب اُمّت کے بگڑنے کے وقت سُنّت کی پابندی کرنے والے کے لیے سوشہیدوں کا ثواب ہے۔ تو جو بندۂ خدا سُنّت کا پابند ہوتے ہوئے کروڑوں

انسانوں کو ایک نہیں اکثر سنّتوں کا پابند بنا دے اُس کا اجر کتنا ہو گا؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ مرکزِ علم و عرفان، جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور پاکستان اور رضا فاؤنڈیشن کے بانی و ناظمِ اعلیٰ محسنِ اہلسنّت، مفتیٔ اعظم پاکستان اور اپنے وقت کے بہت بڑے اُستاذ، حضرتِ علامہ مولانا **مُفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں۔ فقیر نے خود ان سے ملاقات کی ہے۔ **انھیں بے حد مُتواضع، باعمل، عوام کا درد رکھنے والا، علماءِ کرام کی تعظیم کرنے والا اور مذہبِ اسلام کی تعمیر و ترقی کے سلسلے میں بے حد مخلص پایا**۔ آپ کی تحریک سے وابستہ **نوجوانوں کا سُنّتِ رسول** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم **میں ڈھلا ہوا سانچہ**، خود پکار پکار کر مولانا کے اِخلاص و اِستقامت ومحنت و جدو جہد کی مسلسل خبر دے رہا ہے۔ بِلا مُبالِغہ **آپ اہل سنت و جماعت کے لئے ایک قیمتی سرمایہ ہیں**۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

{۳} شرفِ ملت، استاذ العلماء حضرت علامہ **مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی لکھتے ہیں: **حدیث شریف میں ہے: ''مَنْ اَحْیَا سُنَّتِیْ بَعْدَ**

مَا اُمِیتَتْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِیدٍ '' یعنی جس شخص نے ہماری ایسی سنّت کو رائج کیا جسے ترک کر دیا گیا ہو اس کیلئے سو شہیدوں کا ثواب ہے۔اس حدیثِ مبارک کی روشنی میں اندازہ کیجئے کہ امیرِ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ اور دعوتِ اسلامی کے مبلغین کو **کتنے شہیدوں کا ثواب ملے گا؟** جن کی مساعیٔ جمیلہ سے **لاکھوں افراد نہ صرف نمازی بن گئے ہیں بلکہ سرکارِ دوعالم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی **سنّتوں پر عمل پیرا ہوگئے ہیں**۔اِس کامیابی میں جہاں حضرت امیرِ دعوتِ اسلامی مدظلہ العالی کی شب و روز کوششوں اور ان کے بیانات کا دُخل ہے وہاں فیضانِ سنّت کا بھی بڑا عمل دخل ہے، **فیضانِ سنّت** فقیر کے اندازے کے مطابق پاکستان میں سب سے زیادہ شائع ہونے والی کتاب ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیبْ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

{۴} محسنِ دعوتِ اسلامی، عالمِ باعمل، حضرت علامہ **مولانا محمد اسماعیل قادری رضوی نوری** مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی (شیخ الحدیث و رئیس دارالافتاء دارالعلوم امجدیہ، بابُ المدینہ کراچی) لکھتے ہیں: موصوف (یعنی امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ) کی دینی خدمات کا ایک زمانہ مُعترِف ہے۔آپ کی سَعیِ پیہم سے لاکھوں بے عمل مسلمان خصوصاً نوجوان نہ صرف خود نیکی کی راہ پر گامزن ہو گئے بلکہ **مُبلغ بن کر دوسروں کو راہِ**

سُنّت کی طرف مائل کرنے لگے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ملک اور بیرونِ ملک دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے سفر کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ میری آخری معلومات کے مطابق اس وقت تقریباً 63 ممالک میں دعوتِ اسلامی کا پیغام پہنچ چکا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کو **اللّٰہ** تعالیٰ نے عظیم مقام عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی مزید محبت عطا فرمائے۔ میرے پاس علماء ومشائخِ اہلسنّت کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی کے بہت سارے تحریری بیانات موجود ہیں، جن میں سے صرف چند کے تأثرات میں نے آپ کو پیش کیے ہیں۔ وہ **علماء و مشائخِ اہلسنّت** کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی جنہوں نے اپنے علم کا سکہ بٹھایا ہے، میرے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو **خِلافتیں، اِجازتیں** اور **سَنَدیں** دیتے چلے جارہے ہیں کیونکہ یہ میرے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے **علم و عمل**، تقویٰ و پرہیزگاری کو ملاحظہ کررہے ہیں۔ یہ مقام ہے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مُرشِد پر قُربان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قربان جایئے **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ پر کہ جنہوں نے ہم جیسے نِکمّوں، نالائقوں، گناہگاروں، بدکاروں کو **غوث پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا غلام بنا دیا۔

جمیل قادری سو جان سے قربان مرشد پر
بنایا جس نے مجھ جیسے کو بندہ غوث اعظم کا

(قبالۂ بخشش از: مولانا جمیل الرحمٰن قادری علیہ رحمۃ القوی)

وہ **غوث پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ جن کے دربار میں چور آتا تو قُطب بنا دیا کرتے۔ **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **اور غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ **کی غلامی** کے صدقے ہم ان شآء اللہ عزّوجلّ اپنا ایمان سلامت لیکر جائیں گے۔

لیجاؤں گا میں ایماں، سُن لے لعین شیطاں تیرا چلے نہ چکّر، عطّار رہنما ہیں
آتش میں نہ جلوں گا، فردوس میں رہوں گا جاؤں گا خلد کہہ کر، عطّار رہنما ہیں

قادِریوں کیلئے بِشارت کے بغدادی پھول

(از رسالہ سانپ نُما جن، ص ۲۵، ۲۶ بحوالہ بَھجَۃُ الْاَسرَار و مَعدن الانوار)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا غلام بن جاتا ہے

اُس کے تو وارے ہی نیارے ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ بَھجَۃُ الْاَسْرَار میں ہے پیروں کے پیر، پیرِ دستگیر، روشن ضمیر، قُطبِ ربّانی، محبوبِ سُبحانی، پیرِ لاثانی، قندیلِ نورانی، شہبازِ لامکانی الشیخ ابو محمد سَیِّد عبدالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّ الرَّبَّانی کا فرمانِ بشارت نشان ہے، مجھے ایک بہت بڑا رجسٹر دیا گیا جس میں میرے مصاحبوں اور میرے قیامت تک ہونے والے مُریدوں کے نام درج تھے اور کہا گیا کہ یہ سارے افراد تمہارے حوالے کر دیے گئے ہیں۔ فرماتے ہیں، میں نے دَاروغۂ جہنم سے اِسْتِفْسار کیا، کیا جہنم میں میرا کوئی مُرید بھی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا، ''نہیں۔'' آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے مزید فرمایا، مجھے اپنے پروَرْدْگار عَزَّوَجَلَّ کی عزت وجلال کی قسم! میرا دستِ حمایت میرے مُرید پر اِس طرح ہے جس طرح آسمان زمین پر سایہ کُناں ہے۔ اگر میرا مرید اچھا نہ بھی ہو تو کیا ہوا! الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ میں تو اچھا ہوں۔ مجھے اپنے پالنے والے عَزَّوَجَلَّ کی عزت وجلال کی قسم! میں اُس وقت تک اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے نہ ہٹوں گا جب تک اپنے ایک ایک مرید کو داخلِ جنت نہ کروا لوں۔ سرکارِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے مُریدوں اور میرے دوستوں کو جنت میں داخل کرے گا۔ جو شخص میری طرف منسوب ہو اور میرا نام لے، اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرے گا اور اس پر مہربانی

کرے گا، اگرچہ وہ بُرے عمل پر ہو، وہ میرے مریدوں میں سے ہے۔ میں نے منکر نکیر سے اِس بات کا عہد لیا ہے کہ وہ قبر میں میرے مریدوں کو نہیں ڈرائیں گے۔

پیرو مرشد ہمارے اُستاذ بھی ہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ویسے تو عام مسلمانوں کے بھی ہم پر حقوق ہیں اور ہمیں اِن حقوق کو پورا بھی کرنا چاہیے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے وَلی کے حقوق کا تو عام مسلمانوں کے مقابلے میں زیادہ خیال رکھنا چاہیے اور اگر وہی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ولی ہمارا مُرشد ہو تو اُس کے حُقُوق پورے کرنے میں اور بھی احتیاط کرنی چاہیے۔ اور وہ مُرشِد ہمارا استاذ بھی ہو، ہمیں سکھاتا، ہماری تربیت کرتا ہو، ہمیں ظاہر اور باطن کا علم بھی عطا کرتا ہو۔ تو غور کیجئے کہ اُس کے کس قدر اِحسانات ہم پر ہوں گے اور کس قدر حقوق اُس شخصیت کے ہم پر بڑھ جائیں گے۔ **الحمد للّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **ہمیں اللہ تعالٰی** سے یہ **حسنِ ظن** ہے کہ اس نے ہمارے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **کو وِلایت کی بہت بڑی منزل عطا فرمائی ہے۔** **الحمد للّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نہ صرف **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے مقبول ولی بلکہ ہمارے پیرو مرشد اور استاذ بھی ہیں تو سوچئے ہم پر کس قدر ہمارے پیرو مرشد، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے حقوق لازم آتے ہیں۔ **اعلیٰ حضرت** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت **فتاوٰی رضویہ**

جلد 24 صفحہ 369 (تخریج شدہ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور) میں فرماتے ہیں:

مُرشِد کے حقوق

مرشِد کے حقوق مرید پر شمار سے اَفزوں ہیں، خُلاصہ یہ ہے کہ اِس کے ہاتھ میں مُردہ بدست زندہ ہوکر رہے، اُس کی رِضا کو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا، اُس کی ناخوشی کو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی ناخوشی جانے، اُسے اپنے حق میں تمام اولیائے زمانہ سے بہتر سمجھے، اگر کوئی نِعمت دوسرے سے ملے تو بھی اُسے مُرشد ہی کی عطا اور اُنہیں کی نظر کی توجہ کا صَدَقہ جانے، مال، اولاد، جان سب اُن پر تَصَدُّق کرنے کو تیار رہے، اُنکی جو بات اپنی نظر میں خلافِ شرعی بلکہ معاذ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کبیرہ معلوم ہو، اُس پر بھی نہ اعتراض کرے، نہ دل میں بدگمانی کو جگہ دے بلکہ یقین جانے کہ میری سمجھ کی غلطی ہے، دوسرے کو اگر آسمان پر اُڑتا دیکھے جب بھی مُرشِد کے سوا دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کو آگ جانے، ایک باپ سے دوسرے کو باپ نہ بنائے، ان کے حضور بات نہ کرے، ہنسنا تو بڑی چیز ہے، اِن کے سامنے آنکھ، کان، دِل، ہمہ تَن اِنہیں کی طرف مصروف رکھے، جو وہ پوچھے نہایت نرم آواز سے بکمال ادب بتا کر جلد خاموش ہو جائے۔ اِن کے کپڑوں، اِنکے بیٹھنے کی جگہ، اِنکی اولاد، اِنکے مکان، اِنکے محلّہ، اِنکے شہر کی تعظیم کرے۔ جو وہ حکم دیں ''کیوں'' نہ کہے

دیر نہ کرے، سب کاموں پر اسے تقدیم (اوّلیت) دے۔ اِنکی غَیبت (غیر موجودگی) میں بھی اِنکے بیٹھنے کی جگہ پر نہ بیٹھے۔ ان کے وصال کے بعد بھی اِن کی زوجہ سے نکاح نہ کرے، روزانہ اگر زندہ ہیں اِن کی سلامتی و عافیت کی دُعا باکثرت کرتا رہے اور اگر انتقال ہوگیا ہو تو روزانہ اِنکے نام پر فاتحہ و دُرود کا ثواب پہنچائے۔ اِنکے دوست کا دوست، اِنکے دشمن کا دشمن رہے۔ غرض اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے بعد اِنکے عِلاقہ (تعلق) کو تمام جہان کے عِلاقہ پر دِل سے ترجیح دے اور اِسی پر کاربند رہے وغیرہ وغیرہ۔ جب ایسا ہوگا تو ہر وقت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ وسَیِّدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم و مشائخِ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی مدد زندگی میں، نزع میں، قبر میں، حشر میں، میزان پر، پل صراط پر حوضِ کوثر پر ہر جگہ اس کے ساتھ رہے گی۔ اِس کے پیر اگر خود کچھ نہیں تو اِن کے پیر تو کچھ ہیں یا پیر کے پیر یہاں تک کہ صاحبِ سلسلہ حضور پُرنور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر یہ سلسلہ مولیٰ علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم اور اُن سے سَیِّدُ المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم اور اُن سے رَبُّ العالمین جَلَّ جَلَالُهٗ تک مسلسل چلا گیا۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ مرشد چاروں شرائطِ بیعت کا جامع ہو۔ پھر اِن کا حسنِ اعتقاد سب کچھ پھل لا سکتا ہے۔ ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ

(فتاویٰ رضویہ جدید، جلد ۲۴، صفحہ ۳۶۹)

مدینہ: ایسے شخص سے بیعت کا حکم ہے جوکم از کم یہ چاروں شرطیں رکھتا ہو۔اوّل: سُنّی صحیح العقید ہو دُوُم: علمِ دین رکھتا ہو سِوُم: فاسِق نہ ہو(یعنی کبیرہ گناہ کا مرتکب نہ ہو) چہارم: اس کا سلسلہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم سے متصل ہو۔

(فتاویٰ رضویہ جدید، جلد۲۱، صفحہ۶۰۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **امیرِ اہلِسُنّت** دامت برکاتہم العالیہ **اِن چاروں شرائطِ بیعت کے جامع ہیں۔**[۱]

بنایا مجھ کو اپنا ہے تیرا احسان ہے مرشد ملا مجھ کو یہ رُتبہ ہے تیرا احسان ہے مرشد
تیری نسبت نے مجھ کو کر دیا ہے کیا سے کیا مرشد رکھا کیا مجھ میں ورنہ ہے تیرا احسان ہے مرشد
بھٹکتا پھر رہا تھا دشت عصیاں میں یوں ہی بیکس دِکھایا تُو نے رستہ ہے تیرا احسان ہے مرشد

اللہ تعالیٰ کا تقرُّب (تَ۔قَر۔رُب)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو فرائض اور واجبات کی ادائیگی نہیں کرتا وہ **اللہ** تعالیٰ کا قرب نہیں پا سکتا۔ چنانچہ مصطفیٰ جانِ رحمت ،محبوبِ ربّ العزّت ،شہنشاہِ نبوت ،تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ تقرب نشان ہے: **اللّٰہ**

مـــــــــــدینه

[۱] مزید معلومات کے لئے نگرانِ شوریٰ کا کیسٹ بیان ''**جامع شرائط پیر**'' سُننا بے حد مُفید ہوگا۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

تعالٰی نے ارشاد فرمایا "کوئی بندہ میرے فرائض کی ادائیگی سے بڑھ کر کسی اور چیز سے میرا تقرب حاصل نہیں کرسکتا۔(فرائض کے بعد پھر وہ) نوافل سے مزید میرا قُرب حاصل کرتا جاتا ہے یہاں تک کہ میں اُسے محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے اوراس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اوراس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے اوراگر وہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسے ضرور عطا کرتا ہوں۔"

(صحیح البخاری ، کتاب الرقاق،باب التواضع ،الحدیث ٦٥٠٢،ج٤،ص٢٤٨)

نیک بننے کا نُسخہ

الحمد للّٰہ عَزَّوَجَلَّ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں اِس دورِ پُرفِتن میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مشتمل **مدنی انعامات** کا عظیم مدنی تحفہ عطا فرمایا ہے۔ہم میں سے کون ہے جو نیک نہیں بننا چاہتا؟ کون ہے جو نفس وشیطان کے مکروفریب سے نہیں بچنا چاہتا۔اس کے لئے کوشش کرکے **مدنی انعامات** کو تھام لیجئے، یہ ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں نیک بنا دیں گے۔

مدنی انعامات کی برکات

الحمد للّٰہ عَزَّوَجَلَّ اچھے اچھے اعمال کی اچھی اچھی **نِیّات**، مدنی انعامات کے ذریعے، فرض اور واجب یعنی نماز اور **پابندیٔ جماعت** مدنی انعامات کے ذریعے، قرآن کی **تلاوت** مدنی انعامات کے ذریعے، روزوں کی **کثرت** مدنی انعامات کے ذریعے، اوراد و وظائف پر **استقامت** (اِس۔تِ۔قا۔مَت) مدنی انعامات کے ذریعے، امیرِ اہلسنّت و علمائے اہلسنّت کی کتب کے مطالعہ پر **مُداومت** (مُ۔دا۔وَ۔مت) یعنی ہمیشگی مدنی انعامات کے ذریعے، قران سیکھنے سکھانے کی **سعادت** مدنی انعامات کے ذریعے، سُنّتوں کی **برکات** مدنی انعامات کے ذریعے، روزانہ کنزالایمان (مع تفسیر خزائن العرفان/نورالعرفان) کی تین **آیات** مدنی انعامات کے ذریعے، انفرادی کوشش کی **تربیت** مدنی انعامات کے ذریعے، پردے میں پردہ، اٹھتے بیٹھتے اور کھڑے رہتے ہوئے حتی الامکان رُخ قبلے کی **سَمت** مدنی انعامات کے ذریعے، فلموں، ڈراموں، گانوں، باجوں، تہمتوں، گالیوں، جھوٹی باتوں، چغلیوں، وعدہ خلافیوں، طنز و دِل آزاریوں، قہقہوں، حسد، تکبر، نِفاق، رِیاکاری، خیانت سے **نفرت** مدنی انعامات کے ذریعے، ذاتی دوستی کی بجائے سب سے یکساں **تعلقات** مدنی انعامات کے ذریعے، ہفتہ وار اجتماع میں **شرکت** مدنی

انعامات کے ذریعے، مطالعۂ بہارِ شریعت و کتبِ اعلیٰ حضرت مدنی انعامات کے ذریعے، شوریٰ و کابینہ و مشاورتوں اور مجالس کی اطاعت مدنی انعامات کے ذریعے، مدنی ماحول میں استقامت مدنی انعامات کے ذریعے نصیب ہوتی ہے۔

روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا انعام

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنی مشہور زمانہ تالیف ''فیضانِ سنّت'' جلد اول کے صفحہ 931 پر لکھتے ہیں:

ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ مجھے مَدَنی اِنعامات سے پیار ہے اور روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا میرا معمول ہے۔ ایک بار میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ صوبۂ بلوچستان (پاکستان) کے سفر پر تھا۔ اِسی دَوران مجھ گنہگار پر بابِ کرم کُھل گیا۔ ہوا یوں کہ رات کو جب سویا تو قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی، جنابِ رسالت مآب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم خواب میں تشریف لے آئے، ابھی جلووں میں گُم تھا کہ لب ہائے مبارَکہ کو جُنبش ہوئی اور

رَحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ''جو مَدَنی قافِلے میں **روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہیں میں انہیں اپنے ساتھ جنّت میں لے جاؤں گا۔''**

شکریہ کیوں کر ادا ہو آپ کا یا مصطفےٰ
کہ پڑوسی خُلد میں اپنا بنایا شکریہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضانِ رمضان، فیضانِ لیلۃ القدر، ج۱،ص۹۳۱)

گناہوں کے مرض سے شِفاء

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے **مدنی مذاکرے** اور کیسٹ بیانات سنتے رہیں گے، روزانہ وقت مقرر کر کے **فکرِ مدینہ** کرتے ہوئے **مدنی انعامات پر عمل** کرتے رہیں گے، **مرشد مرشد** کرتے رہیں گے تو یہ **دِل کینۂ مسلم** سے **پاک** ہو جائے گا ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالٰی عنہ ہمارے دل پر تصرف فرمائیں گے، ہمارے دل سے ساری **کدورتیں** نکال پھینکیں گے۔ ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالٰی عنہ کی نگاہ پڑے گی، ہمارے قلب میں تقویٰ داخل ہو جائے گا، ہم نیک بن جائیں گے۔ اور **گناہوں کے مرض سے شِفا** پا جائیں گے، اس کے لئے **مدنی قافلے** کے **شفاخانے** میں جتنا عرصہ گزرتا ہے

گزر جائے۔اس وقت تک مدنی قافلے کے شفاخانے سے باہر نہیں نکلیں گے جب تک گناہوں کے مرض سے شفاء نہ پاجائیں۔شفاء پانے کے لئے مدنی انعامات کا وہ **معجونِ شفاء** جس میں مختلف **مدنی جڑی بوٹیاں** ہیں، استعمال کیجئے مرضِ عصیاں سے شِفاء یابی حاصل ہوجائے گی۔ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

میں فنکار تھا

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنی مشہور زمانہ تالیف **''فیضانِ سنّت''** جلد اول کے صفحہ 851 پر لکھتے ہیں:

آیئے! گناہوں کے دلدل میں دھنسے ہوئے ایک **فنکار** کا واقِعہ پڑھئے جسے دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** نے مَدَنی رنگ چڑھا دیا۔چُنانچِہ **اورنگی** ٹاؤن (بابُ المدینہ کراچی) کےایک اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے:افسوس صد کروڑ افسوس! میں ایک **فنکار** تھا، میوزیکل پروگرامز اور فنکشنز کرتے ہوئے زندگی کے انمول اوقات برباد ہوئے جارہے تھے،قلب ودماغ پرغفلت کے کچھ ایسے پردے پڑے ہوئے تھے کہ نہ نَماز کی توفیق تھی نہ ہی گناہوں کا احساس۔ صحرائے مدینہ ٹول پلازہ سُپر ہائی وے بابُ المدینہ کراچی میں بابُ الاسلام سطح پر ہونے والے **تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع** (۱٤۲٤ھ۔2003ء) میں

حاضِری کیلئے ایک ذِمّہ دار اسلامی بھائی نے **اِنفِرادی کوشش** کر کے ترغیب دلائی۔ زہے نصیب! اُس میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ تین روزہ اجتماع کے اختتام پر **رِقّت انگیز دُعا** میں مجھے اپنے گناہوں پر بہُت زیادہ **نَدامت** ہوئی، میں اپنے جذبات پر قابو نہ پاسکا، پھوٹ پھوٹ کر رو دیا، بس رونے نے کام دکھا دیا! **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول مل گیا۔ اور میں نے رَقص و سَرود (سَ۔رُوْ۔د) کی محفلوں سے **توبہ** کر لی اور **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کو اپنا معمول بنالیا۔

25 دسمبر 2004 کو میں جب **مَدَنی قافِلے** میں سفر پر روانہ ہو رہا تھا کہ چھوٹی ہمشیرہ کا فون آیا، بھرّائی ہوئی آواز میں انہوں نے اپنے یہاں ہونے والی **نابینا بچّی** کی ولادت کی خبر سنائی اور ساتھ ہی کہا، ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ اِس کی آنکھیں روشن نہیں ہوسکتیں۔ اتنا کہنے کے بعد بند ٹوٹا اور چھوٹی بہن صدمے سے بِلک بِلک کر رونے لگی۔ میں نے یہ کہکر ڈھارس بندھائی کہ **اِنْ شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مَدَنی قافِلے** میں دعاء کروں گا۔ میں نے مَدَنی قافِلے میں خود بھی بہُت دعائیں کیں اور مَدَنی قافِلہ والے **عاشِقانِ رسول** سے بھی دعائیں کروائیں۔ جب مَدَنی قافلے سے پلٹا تو دوسرے ہی دن چھوٹی بہن کا مُسکراتا ہوا فون آیا اور انہوں نے

خوشی خوشی یہ خبرِ فرحت اثر سنائی کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری نابینا بیٹی مہک کی آنکھیں روشن ہوگئی ہیں اور ڈاکٹرز تَعَجُّب کررہے ہیں کہ یہ کیسے ہوگیا! کیوں کہ ہماری ڈاکٹری میں اس کا کوئی علاج ہی نہیں تھا۔** یہ بیان دیتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجھے بابُ المدینہ کراچی میں علاقائی مُشاورت کے ایک رُکن کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لئے کوشِشیں کرنے کی سعادتیں حاصل ہیں۔

آفتوں سے نہ ڈر، رکھ کرم پر نظر　　روشن آنکھیں ملیں، قافِلے میں چلو

آپ کو ڈاکٹر، نے گو مایوس کر　　بھی دیا مت ڈریں، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول کتنا پیارا پیارا ہے۔ اِس کے دامن میں آکر مُعاشَرہ کے نہ جانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد با کردار بن کر ستّھری بھری باعزّت زندگی گزارنے لگے نیز مَدَنی قافِلوں کی بہاریں بھی آپ کے سامنے ہیں۔ جس طرح مَدَنی قافِلوں میں سفر کی بَرَکت سے بعضوں کی دُنیوی مصیبت رخصت ہو جاتی ہے۔ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِسی طرح تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت، سراپا رحمت، شفیعِ امّت صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہٖ وسلّم کی شفاعت سے آخِرت کی آفت بھی راحت میں ڈھل جائیگی۔ ؎

ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قیدو بند
حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضان رمضان، ج ۱، ص ۸۵۱)

اللہ تعالیٰ ہمیں **مدنی انعامات** کا عامل اور **مدنی قافلوں** کا مسافر بنائے، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی غلامی اور **دعوتِ اسلامی** پر تادمِ مرگ اخلاص کے ساتھ استقامت عطا فرمائے۔ بانیٔ دعوتِ اسلامی دامت برکاتہم العالیہ اور اِن کے بنائے ہوئے نگرانوں کا مطیع وفرماں بردار بنائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بنادے مجھے ایک دَر کا بنادے
میں ہر دم رہوں با وفا یا الٰہی (عزوجل)
سدا پیر و مُرشِد رہیں مجھ سے راضی
کبھی بھی نہ ہوں یہ خفا یا الٰہی (عزوجل)

(مُناجاتِ عطاریہ از امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ)

یک دَر گیر و مُحکم گیر

(ایک در پکڑو اور مضبوطی سے پکڑو)

خوش نصیب عطاری

بابُ الاسلام (سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان ہے کہ میرے والد صاحب مدنی ماحول سے ناواقفیت کی بِناء پر میرے اجتماع میں شرکت کرنے پر کبھی کبھی اعتراض بھی کیا کرتے مگر میں نے جواب دینے کی بجائے گھر والوں پر انفرادی کوشش جاری رکھی۔ موقع ملنے پر **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے سُنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں گھر میں سنانے کا سلسلہ رکھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے والد صاحب سمیت تمام گھر والے بھی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے مرید بن گئے اور ایک دن والد صاحب نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے بیان کی کیسیٹ ''قبر کی پکار'' سُنی تو چہرے پر داڑھی شریف بھی سجالی۔ نماز وہ پہلے ہی شروع فرما چکے تھے۔ چند دن بیمار رہے اور انہیں راجپوتانہ ہسپتال (حیدر آباد) میں داخل کرا دیا گیا۔ 20 جولائی 2004ء بروز منگل دوپہر کم وبیش 1:30 بجے میری اور دیگر رشتہ داروں کی موجودگی میں والد صاحب بلند آواز سے کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ) کا ورد کرنے لگے اور اسی عالم میں اِن کی روح قفسِ عُنصُری سے پرواز کر گئی۔

کم وبیش تین دن بعد میری بیٹی نے بتایا کہ رات میں نے دادا ابو کو خواب میں دیکھا کہ وہ بہت خوش اور مسکرا رہے تھے ۔ اِن کا چہرہ بہت روشن لگ رہا تھا، انہوں نے سبز رنگ کا لباس پہن رکھا تھا۔ کہہ رہے تھے کہ میں یہاں بہت آرام میں ہوں ۔کم وبیش چالیس دن بعد جب شدید بارش ہوئی تو قبر ایک جانب سے دَب گئی ،خطرہ تھا کہ کہیں اندر نہ گر جائے ،لٰہذا جب درست کرنے کیلئے کھولنے کی ضرورت پیش آئی تو ایک ایمان افروز منظر سامنے تھا۔ والد صاحب کا کفن اور جسم چالیس (40) دِن گزرنے کے باوجود سلامت تھا اور خوشبوؤں کی لپٹیں بھی آرہی تھیں ۔ (آدابِ مرشدِ کامل صفحہ 258)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے نیچے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قَبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بِشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور نیچے واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے **محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** (بابُ المدینہ) **کراچی عالمی**

مَدَنی مرکز فیضان مدینہ ''مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ''

کے مکتب ''پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے۔

نام بمع ولدیت:________________ عُمر________ کِن سے

مرید یا طالب ہیں: _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ خط ملنے کا

پتہ:________________________________ فون نمبر(بمع

کوڈ):________________________________ای میل

ایڈریس________________________________

کیسٹ ،رسالہ،مدنی قافلہ یا کسی بھی مدنی کام کی دعوت پیش کرنے والے کا

نام: _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ _ انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا

نام:________________________سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما

ہونے کی تاریخ/مہینہ/سال:____________

کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:____________________

موجودہ تنظیمی ذمہ داری________________________

مُنْدَرِجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) **مثلاً** فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات کے " **ایمان افروز واقعات** " مقام و تاریخ کے ساتھ

تفصیلًا نیچے و ضَرورتاً پیچھے تحریر فرما دیجئے۔

ماخذ و مراجع

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مطبوعہ
۱	قرآنِ مجید	کلامِ باری تعالیٰ	ضیاء القرآن پبلیکیشنز
۲	صحیح البخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری المتوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیة بیروت
۳	سنن ابن ماجہ	امام محمد بن یزید قزوینی ابن ماجہ المتوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفة بیروت
۴	المعجم الکبیر	امام سلیمان بن احمد طبرانی المتوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
۵	المستدرک	امام محمد بن عبداللہ الحاکم المتوفی ۴۰۵ھ	دار الفکر بیروت
۶	السنن الکبریٰ	امام احمد بن حسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیة بیروت
۷	شعب الایمان	امام احمد بن حسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیة بیروت
۸	الجامع الصغیر	جلال الدین ابن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیة بیروت
۹	فردوس الاخبار	شیرویہ بن شہر داد الدیلمی المتوفی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت
۱۰	حلیة الاولیاء	امام ابو نعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی المتوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیة بیروت
۱۱	کنز العمال	علامہ علاء الدین علی المتقی المتوفی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیة بیروت
۱۲	بہجة الاسرار	نور الدین ابو الحسن علی بن یوسف الجریر المتوفی ۷۱۳ھ	دارلکتب العلمیة بیروت
۱۳	فتاوی رضویہ تخریج شدہ	امام احمد رضا خان المتوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
۱۴	الملفوظ	امام احمد رضا خان المتوفی ۱۳۴۰ھ	فرید بک اسٹال لاہور
۱۵	فیضانِ سنّت	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری	مکتبة المدینہ باب المدینہ کراچی
۱۶	مُناجاتِ عطّاریہ	حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری	مکتبة المدینہ باب المدینہ کراچی
۱۵	آدابِ مُرشِدِ کامل	المدینة العلمیة	مکتبة المدینہ باب المدینہ کراچی

فہرست

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شادی کی دعوت میں
ثواب کمانے کا مَدَنی نُسخہ

شادی میں جہاں بہت سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک "**مَدَنی بستہ**" (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں وغیرہ مُفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمایئے اور ڈھیروں نیکیاں کمایئے۔ آپ صرف **مکتبۃ المدینہ** کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام اِن شآءَ اللّٰہ عزوجل اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ **جزاکَ اللّٰہ خیراً**۔

نوٹ: سوئم، چہلم و گیارھویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی **ایصالِ ثواب** کے لئے اسی طرح "لنگرِ رسائل کے" مدنی بستے لگوایئے۔ **ایصالِ ثواب** کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلوا کر **فیضانِ سنّت، نماز کے احکام** اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی **مکتبۃُ المدینہ** سے رُجوع فرمائیں۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی:۔ شہید مسجد کھارادر۔ فون: 2203311-2314045
حیدرآباد:۔ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 3642211
لاہور:۔ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 7311679
ملتان:۔ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 4511192
سردارآباد (فیصل آباد):۔ امین پور بازار۔ فون: 2632625
راولپنڈی:۔ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ۔ فون: 4411665
آزاد کشمیر:۔ چوک شہیداں میرپور۔ 058610-82772